



भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گرٹ آف انڈیا

असाधरण

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII अनुभाग ।

PART XVII SECTION 1

سیکشن 1 حصہ

प्राधिकार से प्रकाशित

PUBLISHED BY AUTHORITY

اتھارٹی سے شائع کیا گیا

सं।	नई दिल्ली	सोमावार	28 मई	2018	7 ज्येष्ठ	1940 शक	खंड VIII
No.1	New Delhi	Monday	28 May	2018	7 Jyaistha	1940 saka	Vol VIII
نمبر।	نی دبلي	نی دبلي	28 سوموار	مئ 28	جیشہ 7	شک 1940	جلد VIII

विधि और न्याय मंत्रालय
(विधायी विभाग)

30 अप्रैल, 2018/ वैशाख 10, 1940 (शक)

"भारती शहादत ऐक्ट, 1872; मसावी मेहनताना ऐक्ट, 1976; भारती टेली मवासलात ज़ाब्ता बंदी अथारिटी ऐक्ट, 1997 और तालीम दवासाज़ी और तहकीक का क्रौमी इदारा ऐक्ट, 1998 का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ(केंद्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) के अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा ।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

30 April, 2018/Vaisakha, 10 1940 (Saka)

The translation in Urdu of the following Acts, namely:- "The Indian Evidence Act, 1872; The Equal Remuneration Act, 1976; The Telecom Regulatory Authority of India Act, 1997 and The National Institute of Pharmaceutical Education and Research Act, 1998" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under clause (a) of section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف
(محکمہ وضع قانون)

"بھارتی شہادت ایکٹ، 1872؛ مساوی محتنانہ ایکٹ، 1976؛ بھارتی ٹیلی مواصلات ضابطہ بندی اتھارٹی ایکٹ، 1997 اور تعلیم دو اسازی اور تحقیق کا قومی ادارہ ایکٹ، 1998" کا اردو ترجمہ صدر کی اتھارٹی سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

Dr. G.N. Raju,
Secretary to the Government of India.

قیمت - 5 روپے

The Equal Remuneration Act, 1976

مساوی مختنانہ ایکٹ، 1976

(ا) ایکٹ نمبر 25 بابت (1976)

11 فروری، 1976

ایکٹ، تاکہ مرد اور خواتین کارکنان کو مساوی مختنانہ کی ادائیگی اور روزگار کے معاملے میں خواتین کے مقابلے میں جس کی بنیاد پر امتیاز کے انسداد اور اس سے منسلک یا اس کے خمنی امور کے لئے قانون کی توضیح کی جائے۔
پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے تائیسویں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

باب ا

ابتدائیہ

مختصر نام، وسعت اور نفاذ۔ 1۔ (۱) یہ ایکٹ مساوی مختنانہ ایکٹ، 1976 کا ہے۔
(۲) یہ سارے بھارت سے متعلق ہوگا۔

(۳) یہ ایسی تاریخ پر نافذ العمل ہوگا، جو اس ایکٹ کے منظور ہونے سے تین سال سے زیادہ نہ ہو؛ جیسا کہ مرکزی حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے اور مختلف اداروں یا روزگاروں کے لئے مختلف تاریخیں مقرر کی جاسکیں گی۔
تعریفات۔ 2۔ اس ایکٹ میں جب تک کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب نہ ہو۔
(الف) ”مزوز حکومت“ سے مراد ہے۔

(ا) مرکزی حکومت یا ریلوے انتظامیہ کے ذریعہ یا ان کی انتظامیہ کے تحت چلا جانے والے کسی روزگار کی بابت یا بینکنگ کمپنی، کان، تیل کا خطہ یا بڑی بندرگاہ یا مرکزی ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت قائم کی گئی کسی کارپوریشن کی بابت مرکزی حکومت؛ اور
(ii) کسی دیگر روزگار کی بابت ریاستی حکومت؛

(ب) ”اس ایکٹ کا نفاذ“ سے ادارہ یا روزگار سے متعلق ایسی تاریخ مراد ہے جس پر اس ادارے یا روزگار کی نسبت یہ ایکٹ نافذ العمل ہو؛
(ج) ”آج“ کے معنی وہی ہوں گے جو اسے ادائیگی عطا ہے (گریچھیٹی) ایکٹ، 1972 کی دفعہ 2 کے فقرہ (و) میں تفویض کئے گئے ہیں؛

* بینکوں، یہ کمپنیوں اور مالیاتی اداروں میں ملازمت کی صورت میں تاریخ 08-03-1976 سے، اراضی ملازمین کی صورت میں تاریخ 08-10-1976 سے اور دیگر صورتوں میں تاریخ 04-05-1976 سے نافذ۔

- (د) ”مرد“ اور ”خاتون“ سے کسی بھی عمر کے بالترتیب نر اور مادہ انسان مراد ہیں؛
- (ه) ”اطلاع نامہ“ سے سرکاری گزٹ میں شائع شدہ اطلاع نامہ مراد ہے؛
- (و) ”مقرہ“ سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقرہ مراد ہے؛
- (ز) ”محنتانہ“ سے بنیادی اجرت یا تنخواہ اور کوئی اضافی یافت جو بھی روزگار یا ایسے روزگار میں کئے گئے کام کی نسبت معین کئے گئے شخص کو یا تو زرنقد یا جنس کی صورت میں قابل ادا ہوں، اگر صریحاً یا معنوی طور پر معاہدہ روزگار کی قیود پری کی گئی تھیں، مراد ہے؛
- (ح) ”ایک ہی کام یا مماثل نوعیت کے کام“ سے ایسے کام مراد ہیں جن کی نسبت مطلوبہ مہارت، سمعی اور ذمہ داری وہی ہے جب یہ مرد یا خاتون کے ذریعے کام سے متعلق مماثل حالات کے تحت انجام دئے گئے ہوں اور مرد کی مطلوبہ مہارت، سمعی اور ذمہ داری اور خاتون کی مطلوبہ مہارت، سمعی اور ذمہ داری کے درمیان اختلافات، اگر کوئی ہوں، روزگار کی قیود و شرائط سے متعلق عملی اہمیت کے نہ ہوں؛
- (ط) ”کام گر“ سے کسی ادارے یا روزگار میں ایسا کارکن مراد ہے جس کی نسبت یہ ایکٹ نافذ العمل ہو؛
- (ی) اس ایکٹ میں استعمال شدہ ایسے الفاظ اور اصطلاحات، جن کی تعریف نہیں کی گئی ہے لیکن جن کی تعریف صنعتی تباہات ایکٹ 1947 میں کی گئی ہے کے بالترتیب وہی معنی ہوں گے جو انہیں اس ایکٹ میں تفویض کئے گئے ہیں۔
- ایکٹ، جس کا ترجیحی اثر ہو۔ 3۔ اس ایکٹ کی توضیحات کا کسی دیگر قانون یا کسی ایوارڈ، اقرارنامے یا معاہدہ ملازمت، چاہے وہ اس ایکٹ کے نفاذ سے قبل یا بعد ازاں بنایا گیا ہو، کی قیود میں یا کسی دستاویز میں جس کافی الوقت نافذ کرنے کے لئے کسی قانون کے تحت اثر موجود ہو، مندرج اس کے ساتھ کسی امر کی مطابقت کے باوجود اثر ہو گا۔

باب ॥

مرد اور خواتین کارکنان کو مساوی نرخوں پر محنتانہ کی ادائیگی اور دیگر معاملات

- ایک ہی کام یا مماثل نوعیت کے کام کے لئے مرد اور خواتین کارکنان کو مساوی محنتانہ ادا کرنے کا آجر کا فرض۔
- 4۔ (۱) کوئی بھی آجر، ادارے یا روزگار میں اس کے ذریعے تعینات کئے گئے کسی کارکن کو محنتانہ چاہے وہ زرنقد یا جنس کی شکل میں قابل ادا ہو، اس شرح سے کم شرح پر ادنیں کرے گا جس پر اس کے ذریعے ویسے ہی کام یا مماثل نوعیت کا کام سرانجام دینے کے لئے ایسے ادارے یا روزگار میں مخالف جنس کے کام گران کو ادا کیا گیا ہو۔
- (۲) کوئی بھی آجر، ضمن (۱) کی توضیحات کی تعمیل کرنے کی غرض کے لئے، کسی کاگر کے محنتانے کی شرح کو کم نہیں کرے گا۔
- (۳) جہاں ادارے یا روزگار میں، ایک ہی کام یا مماثل نوعیت کے کام کے لئے مرد اور خواتین کے لئے اس ایکٹ کے نفاذ سے قبل قابل ادا محنتانے کی شرح میں صرف جنس کی بنیاد پر مختلف ہیں، تو پھر ایسی شرحوں کی اعلیٰ تر (ان معاملات میں جہاں صرف دو شرحیں ہوں) یا، جیسی بھی صورت ہو، اعلیٰ ترین (ان معاملات میں جہاں دو سے زائد شرحیں ہیں) ایسی شرح ہوگی جس شرح پر محنتانہ ایسے مرد اور خواتین کا گران کو ایسے

نفاذ سے ہی قابل ادا ہوگی:

لیکن شرط یہ ہے کہ اس ضمن میں کسی بھی امر سے کا مگر کو ایسے مختنانے کی شرح کی نظر ثانی کا مستحق تصور نہیں کیا جائے گا جو اس ایکٹ کے نفاذ سے قبل اس مرد یا عورت کے ذریعے انجام دی گئی خدمت کے حوالے سے اس مرد یا عورت کو قابل ادا ہوں۔

مرد اور خواتین کا مگر ان کی بھرتی کرتے وقت کوئی امتیاز نہیں برنا۔ 5۔ اس ایکٹ کے نفاذ سے ہی کوئی آجر، ایک ہی کام یا مماثل نوعیت کے کام کے لئے بھرتی کرتے وقت یا بھرتی کے بعد ملازمت کی کسی بھی شرط میں جیسے ترقی، تربیت یا تبادلہ میں خواتین کے خلاف کوئی امتیاز نہیں کرے گا ماسوائے جہاں ایسے کام میں خواتین کی ملازمت فی الوقت نافذ اعمال کسی قانون کے ذریعے یا اس کے تحت خواتین کے روزگار کی ممانعت یا پابندی ہو:

لیکن شرط یہ ہے کہ اس ایکٹ کی توضیحات ادارے یا روزگار میں عہدوں پر بھرتی کرنے کے معاملے میں درج فہرست ذاتوں یا درج فہرست قبل، سابقہ ملازمین، تخفیف کئے گئے ملازمین یا اشخاص کے کسی دیگر درجہ یا زمرہ کے لئے فوکیت یا ریز روپیشن کو متاثر نہیں کریں گی۔

مشاورتی کمیٹی ۔6۔ (۱) خواتین کے لئے اضافی روزگار کے موقع فراہم کرنے کی غرض کے لئے، موزوں حکومت ایک یا زائد مشاورتی کمیٹیاں تشکیل دے گی تاکہ یہ اس لحاظ سے اس حد تک اسے صلاح مشورہ دیں کہ ایسے ادارے یا روزگاروں میں خواتین تعینات کی جاسکیں جیسا کہ مرکزی حکومت، اطلاع نامہ کے ذریعے اس سلسلے میں صراحت کرے۔

(2) ہر ایک مشاورتی کمیٹی کم ایسے وسیع اشخاص پر مشتمل ہوگی، جنہیں موزوں حکومت نامزد کرے جن میں سے نصف خواتین ہوں گی۔

(3) مشورہ دینے میں، مشاورتی کمیٹی، متعلقہ ادارہ یا روزگار میں تعینات خواتین کی تعداد، کام کی نوعیت، کام کی مدت، روزگار کے لئے خواتین کی موزوں نیت، جسی کی صورت ہو، خواتین کے لئے اضافی روزگار کے موقع فراہم کرنے کی ضرورت جس میں جزوی روزگار شامل ہیں، اور ایسے دیگر متعلقہ اجزاء، جیسا کہ کمیٹی مناسب سمجھے کا لاحاظہ رکھے گی۔

(4) مشاورتی کمیٹی بذات خود اپنا طریق کا منضبط کرے گی۔

(5) موزوں حکومت، مشاورتی کمیٹی کے ذریعے اس کو دیجے گئے صلاح مشورہ پر غور کرنے کے بعد اور ادارے یا روزگار میں متعلقہ اشخاص کو عرض داشت پیش کرنے کا موقع دینے کے بعد، خواتین کا مگر ان کے روزگار کی نسبت ایسی ہدایات جاری کر سکے گی جیسا کہ موزوں حکومت مناسب خیال کرے۔

ادعات اور شکایات سننے اور فیصلہ صادر کرنے کے لئے حکام مقرر کرنے کا موزوں حکومت کا اختیار۔ 7۔ موزوں حکومت، اطلاع نامہ کے ذریعے ایسے افسران کی تقری کر سکے گی جو لیبرا فسر کے درجے سے کم کے نہ ہوں، جیسا کہ یہ سننے اور فیصلہ صادر کرنے کی غرض کے لئے حکام مناسب سمجھے۔

(الف) اس ایکٹ کی کسی توضیح کی خلاف ورزی کے تعلق سے شکایات:

(ب) ایک ہی کام اور مماثل نوعیت کے کام کے لئے مرد اور خواتین کا مگر ان کی مساوی شرحوں پر مختنانہ کی عدم ادا ہنگی سے پیدا ہو رہے ادعات، اور ایک ہی یا ما بعد اطلاع نامے کے ذریعے ایسی مقامی حدود تعین کر سکے گی جن کے اندر ہر ایک ایسا حاکم اپنے اختیار سماحت کا استعمال کرے گا۔

(2) ضمن (۱) میں مولہ ہر ایک شکایت یا ادعاء ایسے طریقے میں، جیسے کہ مقرر کیا جاسکے، پیش کیا جائے گا۔

(3) اگر کوئی سوال پیدا ہو جائے آیا کہ دویاز انکام ایک ہی نوعیت یا مماثل نوعیت کے ہیں، تو اس کا فیصلہ ضمن (1) کے تحت تقریر کئے گئے حاکم (اتھارٹی) کے ذریعے کیا جائے گا۔

(4) جہاں شکایت یا دعا ضمن (1) کے تحت تقریر کئے گئے حاکم (اتھارٹی) کے پاس کیا گیا ہو، تو سائل اور آجر کو سماحت کا موقعہ دیئے، اور ایسی تحقیقات جیسا کہ وہ لازمی خیال کرئے کے بعد بدایت دے سکے گا۔

(i)۔ ایک ہی کام یا مماثل نوعیت کے کام کے لئے مرد اور خواتین کا مگر ان کو یکساں شرحوں پر اجر جتوں کی عدم ادائیگی سے پیدا ہو رہے ادعاء کے معاملے میں، کہ کاگر کو ایسی رقم کی ادائیگی کی جائے جو اس کو قابل ادا جریتیں، فی الواقعی ادا شدہ رقم سے تجاوز کرے؛

(ii) شکایت کے معاملے میں، کہ آجر کے ذریعے مکتفی اقدامات کئے جائیں تاکہ یہ یقینی بن جائے کہ وہاں اس ایکٹ کی کسی بھی توضیح کی خلاف ورزی نہ ہو۔

(5) ضمن (1) کے تحت تقریر کئے گئے ہر ایک حاکم کو گواہان کی گواہی لینے اور ان کو حاضر کروانے اور دستاویزات کو پیش کروانے کی غرض کے لئے مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 کے تحت عدالت دیوانی کے تمام اختیارات حاصل ہوں گے، اور ہر ایک ایسی اتحارٹی مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کی دفعہ 195 اور باب XXVI کی تمام اغراض کے لئے عدالت دیوانی متصور ہوگی۔

(6) شکایت یا دعا پر ضمن (1) کے تحت تقریر کئے گئے حاکم کے ذریعے صادر کئے گئے کسی حکم نامہ سے ناراض کوئی آجر یا کاگر حکم نامہ کی تاریخ سے تیس یوم کے اندر ایسی اتحارٹی کے رو برو اپیل پیش کرے گا جیسا کہ موزوں حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے، اس سلسلے میں صراحت کرے اور وہ اتحارٹی، اپیل کی ساعت کرنے کے بعد اس حکم نامہ کی، جس کے خلاف اپیل کی گئی ہو تو توثیق یا اس میں رد و بدل کر سکے گی یا اسے منسوخ کر سکے گی اور کوئی مزید اپیل ایسی اتحارٹی کے ذریعے صادر کئے گئے حکم نامہ کے خلاف پیش نہیں کی جائے گی۔

(7) ضمن (6) میں مجموعہ اتحارٹی، اگر اسے اطمینان ہو کہ اپیل کنندہ کو مکتفی وجہ کے ذریعے ضمن (6) میں مصروف میعاد کے اندر اپیل دائر کرنے سے روک دیا گیا تھا، تیس یوم کی مزید میعاد کے اندر اپیل پیش کرنے کی اجازت دے سکے گی لیکن اس کے بعد نہیں۔

(8) صنعتی تنازعات ایکٹ، 1947 کی دفعہ 33 ج کے ضمن (1) کی توضیعات کا اطلاق ایسی رقم کی وصولیابی کے لئے ہو گا جو اس دفعہ کے تحت تقریر کئے گئے حاکم کے فیصلے کی وجہ سے آجر سے واجب الادا ہوں۔

باب III

متفرق

رجسٹر مرتب رکھنے کے لئے آجروں کا فرض۔ 8۔ اس ایکٹ کے نفاذ سے ہی ہر ایک آجر تقریر کئے گئے کاگر ان سے متعلق ایسے رجسٹر اور دیگر دستاویزات مرتب رکھے گا، جن کی صراحت کی جائے۔

انسپکٹر۔ 9۔ (1) موزوں حکومت، اطلاع نامہ کے ذریعے ایسے اشخاص کا تقریر کر سکے گی جیسا کہ وہ تحقیقات کرنے کی غرض کے لئے انسپکٹر ہونا مناسب سمجھے آیا کہ اس ایکٹ کی توضیعات یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی آجروں کے ذریعہ تعمیل کی جا رہی ہے، اور ان کے لئے ایسے مقامی

حدود متعین کر سکے گی جن کے اندر ان سپکٹر ایسی تحقیقات کر سکے گا۔

(2) ہر ایک ان سپکٹر مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 21 کے معنوں میں سرکاری ملازم متصور ہو گا۔

(3) ان سپکٹر اپنے اختیار کی مقامی حدود کے اندر کسی بھی جگہ پر۔

(الف) کسی بھی مناسب وقت پر ایسی معاونت کے ساتھ جیسا کہ وہ مناسب سمجھئے کسی عمارت، کارخانے، احاطے یا سفینے میں داخل ہو سکے گا؛

(ب) کسی آجر کو کامگران کی ملازمت سے متعلق کوئی جسٹر، مسٹرول یا دیگر دستاویزات پیش کرنے کے لئے حکم کر سکے گا، اور ایسی دستاویزات کا ملاحظہ کر سکے گا؛

(ج) موقع پر یا بصورت دیگر یہ معلوم کرنے کی غرض کے لئے کسی شخص کی گواہی لے سکے گا آیا کہ اس ایکٹ کی توضیعات کی تعییل کی جا رہی ہے یا کی گئی ہے؛

(د) ادارے یا اس کے ساتھ جڑے ہوئے کسی احاطے کی تحویل میں پائے گئے آجر، اس کے ایجنت یا ملازم یا کسی دیگر شخص یا کسی بھی شخص جس کا ان سپکٹر کو ادارے میں کامگراہونے یا باورہونے کی معقول وجہ ہو، کام معاہدہ کر سکے گا؛

(ه) اس ایکٹ کے تحت ادارے کے تعلق سے مرتب کئے گئے کسی جسٹر یا دیگر دستاویز کی نقولات بنائے گا، یا اس سے اقتباسات لے سکے گا۔

(4) کوئی جسٹر یا دیگر دستاویز پیش کرنے کیلئے یا کوئی اطلاع دینے کے لئے ان سپکٹر کے ذریعے مطلوب کوئی شخص ایسے حکم کی تعییل کرے گا۔

تاوان۔ 10۔ (۱) اگر اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد، کوئی آجر جو ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت مطلوب ہوتے ہوئے، ایسا کرنے کے لئے

(الف) اس کے ذریعے لگائے گئے کامگران سے متعلق کسی جسٹر یا دیگر دستاویز کو مرتب کرنے سے ترک فعل کرے یا قاصر ہے؛ یا

(ب) کامگران کے روزگار سے متعلق کوئی جسٹر، مسٹرول یا دیگر دستاویز پیش کرنے سے ترک فعل کرے یا قاصر ہے؛ یا

(ج) کوئی گواہی دینے سے ترک فعل کرے یا انکار کرے یا ادارے کی تحویل میں اپنے ایجنت، نوکر یا کسی دیگر انتظامیہ کے اچارج شخص کو یا کسی کامگراہو گواہی دینے سے روک دے؛ یا

(د) کوئی اطلاع دینے سے ترک فعل یا انکار کرے،

وہ ایسی میعاد کے لئے قیدِ محض کا جو ایک ماہ تک کی ہو سکے گی یا ایسے جرمانے کا جو دس ہزار روپے تک ہو سکے گا یادوں کا مستوجب ہو گا۔

(2) اگر اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد، کوئی بھی آجر۔

(الف) اس ایکٹ کی توضیعات کی خلاف ورزی میں کوئی بھرتی کرے؛ یا

(ب) ایک ہی کام یا مہاصلِ نویعت کے کام کے لئے، مرد اور خواتین کامگران کو غیر مساوی نزخوں پر مختنانے کی کوئی ادائیگی کرے؛ یا

(ج) اس ایکٹ کی توضیعات کی خلاف ورزی میں مرد اور خواتین کامگران کے مابین کوئی امتیاز کرے؛ یا

(د) دفعہ 6 کے ضمن (5) کے تحت موزوں حکومت کے ذریعے دی گئی کسی ہدایت کے عمل درآمد کے لئے ترک فعل کرے یا قاصر ہے، وہ پہلے قصور کے لئے ایسے جرمانے کا قابل سزا ہو گا جو دس ہزار روپے سے کم نہ ہو لیکن جو بیس ہزار روپے تک ہو سکے گا یادی مدت کی سزا کا جو تین ماہ سے کم نہ ہو لیکن جو ایک سال تک ہو سکے گی یادوں کا مستوجب ہو گا اور دوسرا اور بعدواں قصور کے لئے ایسی سزا کا جو دو سال تک کی ہو سکے گی، کا مستوجب ہو گا۔

(3) اگر کوئی شخص جو ایسا کرنے کا مطلوب ہوتے ہوئے، ان سپلائر کو کوئی جسٹر یا دیگر دستاویز پیش کرنے یا کوئی اطلاع دینے کے لئے ترک فعل یا انکار کرے، وہ ایسے جرم انے کا قابل سزا ہو گا جو پانچ سورو پے تک ہو سکے گا۔

کمپنیوں کے ذریعے جرائم۔ 11۔ (1) جہاں اس ایکٹ کے تحت کمپنی کے ذریعے جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو تو ہر ایک شخص جو اس وقت جب جرم کا ارتکاب کیا گیا تھا، کمپنی کا رواہ براچلانے کے لئے انچارج تھا اور کمپنی کو جواب دہ تھا، اور کمپنی جرم کے قصور وار ہونا متصور ہوں گے اور ان کے خلاف کارروائی اور برتاطیق سزا کے مستوجب ہوں گے:

لیکن شرط یہ ہے کہ اس ضمن میں مندرج کوئی بھی امر کسی ایسے شخص کو کسی سزا کا مستوجب نہیں ہے گا اگر وہ ثابت کرے کہ اس کی علیت کے بغیر جرم کا ارتکاب کیا گیا یا کہ اس نے ایسے جرم کے ارتکاب کو روکنے کے لئے تمام مناسب مستعدی عمل میں لا تھی۔

(2) (ضمن 1) میں مندرج کسی امر کے باوجود جہاں اس ایکٹ کے تحت کمپنی کے ذریعے کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو اور اگر یہ ثابت ہو جائے کہ جرم کا ارتکاب کمپنی کے کسی ناظم، منتظم، سکریٹری یا دیگر افسر کی رضا مندی یا چشم پوشی کے ساتھ کیا گیا ہو یا اس کی کسی غفلت سے قبل منسوب ہو تو ایسا ناظم، منتظم، سکریٹری یا دیگر افسر اس جرم کا قصور وار ہونا متصور ہو گا اور اس کے خلاف کارروائی اور برتاطیق سزا کا مستوجب ہو گا۔

تشریح۔ اس ایکٹ کی اغراض کے لئے:-

(الف) ”کمپنی“ سے کوئی سند یا فتح جماعت مراد ہے اور اس میں فرم یا افراد کی دیگر انجمن شامل ہے؛ اور

(ب) کسی فرم کی نسبت ”ناظم“ سے فرم کا حصہ دار مراد ہے۔

جرائم کی سماعت اور تجویز۔ 12۔ (1) میڑوپالٹین مجرمیت یا جوڑیشل مجرمیت درجہ اول کے ماتحت کوئی بھی عدالت اس ایکٹ کے تحت قابل سزا کسی جرم کی عدالتی تحقیقات نہیں کرے گی۔

(2) اس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرم کے لئے کوئی بھی عدالت سماعت نہیں کرے گی مساوئے۔

(الف) اپنے ذاتی علم کے بناء پر یا موزوں حکومت یا اس سلسلے میں اس کے ذریعہ مجاز کسی افسر کی شکایت پر؛

(ب) جرم سے متاثرہ شخص کے ذریعہ یا کسی تسلیم شدہ فلاجی ادارہ یا تنظیم کے ذریعہ شکایت کئے جانے پر۔

تشریح۔ اس ضمن کی اغراض کے لئے ”تسلیم شدہ فلاجی ادارہ یا تنظیم“ سے مراد ہے اس نسبت مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت کے ذریعہ تسلیم شدہ کوئی سماجی فلاجی ادارہ یا تنظیم۔

قواعد بنانے کا اختیار۔ 13۔ (1) مرکزی حکومت اطلاع نامہ کے ذریعہ اس ایکٹ کی توضیعات کو رو بعمل لانے کے لئے قواعد بنائے گی۔

(2) خصوصاً اور متنزہ کردہ اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد حسب ذیل تمام یا کسی بھی امر کے لئے توضیع کر سکیں گے، یعنی:-

(الف) طریقہ جس میں دفعہ 7 کے ضمن (1) میں موجہ شکایت یا دعا کیا جائے؛

(ب) جسٹر اور دیگر دستاویزات جو آجر کو اس کے ذریعہ تینات کئے گئے کامران کے تعلق سے مرتب رکھنے کے لئے دفعہ 8 کے تحت مطلوب ہوں؛

(ج) کوئی دیگر امر جو مقرر کیا جانا مطلوب ہو یا جس کی صراحت کی جائے۔

(3) اس ایکٹ کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعے بنایا ہوا ہر ایک قاعدہ اس کے بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ہو سکے تھے، تھے مدت تک پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان میں، جب اس کا اجلاس جاری ہو رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا زائد کیے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے اور اگر متذکرہ بالا اجلاسوں کے فوری بعد ہونے والے اجلاس کے مقاضی ہونے سے پہلے دونوں ایوان اس قاعدے میں کسی قسم کا رد و بدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ یہ قاعدہ نہیں بنانا چاہئے تو اس کے بعد وہ قاعدہ ایسی ردو بدل کی ہوئی صورت میں موثر ہو گا یا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہوتا ہم ایسی کوئی ترمیم یا کالعدمی اس قاعدے کے تحت ماقبل کئے گئے، کسی امر کے جواز کو محضت نہ پہنچائے گی۔

ہدایات دینے کے لئے مرکزی حکومت کا اختیار۔ 14۔ مرکزی حکومت ریاست میں اس ایکٹ کو رو بمل لانے کے لئے ریاستی حکومت کو ہدایات دے سکے گی۔

ایکٹ کا بعض خصوصی معاملوں میں اطلاق نہ ہونا۔ 15۔ اس ایکٹ کی کسی بات کا اطلاق مندرجہ ذیل پر نہیں ہو گا۔

(الف) خواتین کے ساتھ خصوصی برداشت کرنے والی کسی قانونی ضرورتوں کے عمل درآمد میں خواتین کے روزگار کی قیود و شرائط کو متاثر کرنے والے معاملے؛

(ب) مندرجہ ذیل کی بابت خواتین کے ساتھ خصوصی برداشت کی بابت اطلاق نہیں ہو گا۔

(i) بچہ کی پیدائش یا متوقع پیدائش؛ یا

(ii) سبکدوشی، شادی یا موت یا اس سے متعلق کسی توضیح کی بابت قیود اور شرائط۔

اطہار کرنے کا اختیار۔ 16۔ جہاں موزوں حکومت، معاملہ کے تمام و اتعات کے غور و خوض کرنے پر، مطمئن ہو کہ کسی ادارے یا روزگار میں، مرد یا خواتین کا مگر ان کے مختنانے یا مختنانے کی مخصوص اقسام کے بخلاف تقاضات کا دار و مدار جنس کے علاوہ کسی دیگر بات پر ہے، تو یہ اطلاع نامہ کے ذریعے اس حد تک اطہار کر سکے گی کہ ایسی تقاضات سے قبل منسوب آجر کا کوئی فعل اس ایکٹ کی کسی توضیح کی خلاف ورزی تصور نہیں کیا جائے گا۔

مشکلات رفع کرنے کا اختیار۔ 17۔ اگر اس ایکٹ کی توضیعات کی تعییں کرنے میں کوئی مشکل پیدا ہو جائے، تو مرکزی حکومت، اطلاع نامہ کے ذریعہ ایسا حکم صادر کر سکے گی، جو اس ایکٹ کی توضیعات کے تناقض نہ ہو اور جو اسے مشکل رفع کرنے کی غرض کے لئے لازمی ہوئی دکھائی دے:

لیکن شرط یہ ہے کہ ہر ایک ایسا حکم جس قدر جلد ہو سکے، اسے بنائے جانے کے بعد پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔

تنفسخ اور استثناء۔ 18۔ (۱) مساوی مختنانہ آرڈیننس، 1975 ذریعہ ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) ایسی تنفسخ کے باوجود اس منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کیا گیا کوئی امر یا کی گئی کوئی کارروائی (جس میں کوئی اطلاع نامہ، نامزدگی، تقریبی، حکم نامہ یا ہدایت شامل ہے جو اس کے تحت کئے گئے ہوں) اس ایکٹ کی مثال توضیعات کے تحت کیا گیا یا کی گئی متصور ہو گی، گویا کہ یہ ایکٹ نافذ العمل تھا جب ایسا امر کیا گیا تھا یا کارروائی کی گئی تھی۔

بھارت کے صدر نے دی ایکوال ریمزیشن ایکٹ، 1976 کے مندرجہ بالا اردو ترجمے کو مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی
دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت، سرکاری گزٹ میں شائع کرنے کے لیے مجاز کر دیا ہے۔

سکریٹری، حکومت بھارت۔

The above translation in urdu of the Equal Remuneration Act,1976 has been authorised by the President of India to be published in the Official Gazette under Clause (a) of Section 2 of the Authoritative Texts (central Laws) Act ,1973.

Secretary to the Government of India.